الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان
دار الافتاء والقضاء
ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

Name	:> **shahzad**	Serial No	:> **11409**
Address	:> **sadiqabad**	Fatwa No	:>
Subject	:> **BUSINESS**	Date	:> **4/1/2011**
Writer	:> منظور الٰہی	Email	:>

agar koi admi aisy company ma mulazmat krta ha jis k baray main
1. yaqeen ha ka wo company frod ya dhoka kray gi to kya is mulazim ki tnkhwah jaiz ho gi
2 agar sirf shuk ha to is ka kia hukam ha

اگر کوئی ایسی کمپنی میں ملازمت کرتا ہے جس کے بارے میں یقین ہے کہ وہ کمپنی فراڈ یا دھوکہ کرے گی تو کیا اس ملازم کی تنخواہ جائز ہو گی اگر صرف شک ہے تو اسکا کیا حکم ہے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

محض شک کی وجہ سے کسی پر حکم لگانا تو درست نہیں۔ البتہ اگر پہلے سے اسکے فراڈ اور دھوکہ دہی میں شہرت ہو تو ایسی کمپنی میں ملازمت اختیار کرنا درست نہیں اس سے احتراز واجب ہے

کما فی المشکوۃ: وزاد مسلم ومن غشنا فلیس منا۔ (ص ۳۰۵)

وفی اصول الکرخی: الاصل ان ما ثبت بالیقین لا یزول بالشک۔ (ص ۱۱)۔ واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم

منظور الٰہی عفی عنہ
دار الافتاء جامعۃ بنوریۃ کراچی ۱۶/
۲ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۳ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۴ رجب المرجب ۱۴۳۲ھ

الجواب صحیح
عبد اللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ [illegible]
۵/۷ ۱۴۳۲ھ

نائب رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ

دار الافتاء [illegible]
۱۱۴۰۹
۱۲/۷/۱۴۳۲ھ

[illegible]
15/6/11